سچے شاگرد
کے
اَن مِٹ نشان

sachche shāgird ke anmiṭ nishān

Indelible Marks of a True Disciple

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 32]

(Urdu—Persian script)

© 2024 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is derived from Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/illustrations/human-feet-footprint-pattern-feet-6300803/; GeorgyGirl https://pixabay.com/illustrations/texture-vintage-aged-paper-light-318903/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

مسیح کے جلال میں شریک	1
بدلی ہوئی زندگی	4
شیطانی طاقتوں سے محفوظ	6
خدا کے لئے مخصوص	11
برادری میں ایک	13
ایک دن مسیح کے پاس	16
انجیل، یوحنا 17:1-26	18

عیسیٰ مسیح جانتا تھا کہ جلد ہی دشمن مجھے صلیب پر چڑھا کر مار ڈالیں گے۔ اُس نے اپنے شاگردوں کو آخری ہدایات دیں، پھر اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھا کر دعا کی۔

► **دعا کا کیا مقصد تھا؟**

مقصد یہ تھا کہ وہ اپنے شاگردوں کو خدا باپ کے سپرد کرے۔ اِس دعا میں سچے شاگرد کے چھ نشان دکھائی دیتے ہیں۔ پہلا نشان،

مسیح کے جلال میں شریک

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

اے باپ، وقت آ گیا ہے۔ اپنے فرزند کو جلال دے تاکہ فرزند تجھے جلال دے۔ کیونکہ تُو نے اُسے تمام انسانوں پر اختیار دیا ہے تاکہ وہ اُن سب کو ابدی زندگی دے جو تُو نے اُسے دیئے ہیں۔ (یوحنا 17:1-2)

◄ عیسیٰ مسیح خدا باپ سے کیا پانا چاہتا ہے؟

جلال۔

◄ وہ کیوں جلال پانا چاہتا ہے؟

جلال پانے کا ایک ہی مقصد ہے، یہ کہ وہ خدا باپ کو جلال دے۔ مطلب ہے جو بھی کام عیسیٰ مسیح کرے اِس سے خدا باپ کو عزت و جلال ملے۔

◄ عیسیٰ مسیح کس طرح خدا باپ کو جلال دینا چاہتا ہے؟

وہ اپنی جان انسان کی خاطر دینے سے خدا باپ کو جلال دینا چاہتا ہے۔ کتنا انوکھا خیال! ایسی سوچ دُنیا کی سوچ سے کہیں دُور ہے۔ دُنیا کے خیال میں عیسیٰ مسیح اپنی جان دینے سے فیل ہو گیا۔

وہ یہ کبھی نہیں مان سکتی کہ کسی کی صلیبی موت خدا کو جلال دے سکتی ہے۔

► **باپ نے عیسیٰ مسیح کو انسانوں پر اختیار کیوں دیا؟**

اِس لئے کہ وہ اپنی جان دینے سے انسان کو ابدی زندگی دے۔ یہی تو اُس کے آنے کا مقصد تھا۔ اور اِسی سے اُسے جلال ملے گا۔

► **یہ بات ہمارے لئے کیوں اہم ہے کہ مسیح کو جلال ملے گا؟**

یہ بات اِس لئے اہم ہے کہ جو بھی مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ اُس کے جلال میں شریک ہو جاتا ہے۔ یوحنا 15 میں ہم سیکھ چکے ہیں کہ عیسیٰ مسیح انگور کی بیل ہے۔ اُس کی جلالی راہ سے ہی ہم اُس سے جُڑ گئے ہیں، ہم اُس کی شاخیں بن گئے ہیں۔ اُس کی جلالی راہ سے ہی ہمیں اُس کی ابدی زندگی مل گئی ہے۔ اور اُس کی جلالی راہ سے ہی ہم اُس کی شان و شوکت میں شریک ہو گئے ہیں۔

► **کیا آپ اِس بیل میں جُڑ کر اُس کے جلال میں شریک ہو گئے ہیں؟**

سچے شاگرد کا دوسرا نشان،

بدلی ہوئی زندگی

اب عیسیٰ مسیح نے باپ کو اپنی خدمت کا اچھا نتیجہ پیش کیا۔

► **نتیجہ کیا تھا ؟**

شاگردوں کی بدلی ہوئی زندگی۔ اُس نے فرمایا،

> مَیں نے تیرا نام اُن لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا سے الگ کرکے مجھے دیا ہے۔ وہ تیرے ہی تھے۔ تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام کے مطابق زندگی گزاری ہے۔ (یوحنا 6:17)

► **مسیح کی خاص خدمت کیا تھی؟**

اُس نے لوگوں پر خدا باپ کا نام ظاہر کیا۔

► **خدا کا نام ظاہر کرنے کا کیا مطلب ہے؟**

مطلب یہ ہے کہ اُس نے خدا کی فطرت ظاہر کی۔ سچا شاگرد بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم جان لیں کہ خدا ہم سے محبت رکھتا ہے

اور ہمیں اپنے قریب لانا چاہتا ہے، کہ اُس نے ہمیں قریب لانے کے لئے اپنا فرزند قربان کیا۔ یہی باتیں اُس کے نام میں پنہاں ہیں۔

- ◄ **جب خدا کا نام شاگردوں پر ظاہر ہوا تو اُن میں کیا تبدیلی آئی؟**

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اُنہوں نے تیرے کلام کے مطابق زندگی گزاری ہے۔ اب اُنہوں نے جان لیا ہے کہ جو کچھ بھی تُو نے مجھے دیا ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ اُنہوں نے یہ باتیں قبول کرکے حقیقی طور پر جان لیا کہ مَیں تجھ میں سے نکل کر آیا ہوں۔ ساتھ ساتھ وہ ایمان بھی لائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ (یوحنا 17:6-8)

- ◄ **کیا تبدیلی آئی؟**

کلام سننے سے اُن کا چال چلن بدل گیا۔

- ◄ **یہ تبدیلی کیوں آئی؟**

اُنہوں نے جان لیا ہے کہ مسیح کا کلام اور کام خدا کی طرف سے ہے،
کہ عیسیٰ مسیح خدا باپ سے نکل آیا ہے جس نے اُسے بھیجا ہے۔

دیکھو، ہماری تبدیلی سراسر مسیح پر مبنی ہوتی ہے۔ جب ہم انگور کی اِس بیل سے جُڑ جاتے ہیں تو اُس کا رس ہماری زندگی بدل دیتا ہے۔ اُس رس کے بغیر ہم جنگلی اور بے کار پھل لاتے ہیں، ایسا پھل جس سے سب کو گِھن آتی ہے۔ لیکن جب اُس کا رس ہمارے رگوں میں دوڑتا ہے تو ہم میٹھا اور رسیلا پھل لاتے ہیں، ایسا پھل جو ہر ایک چکھ کر واہ، واہ کہتا ہے۔

► کیا آپ میں بیل سے لائی یہ تبدیلی آئی ہے؟

سچے شاگرد کا تیسرا نشان،

شیطانی طاقتوں سے محفوظ

اب تک عیسیٰ مسیح شاگردوں کے ساتھ تھا۔ اُس کی موجودگی میں وہ ہمیشہ مضبوط رہے تھے، کیونکہ وہ اُن کا اچھا چرواہا تھا۔ لیکن اب وہ اپنے باپ کے پاس واپس جا رہا تھا۔ اب کیا ہو گا؟ یہی دعا کا مرکزی

مقصد تھا۔ اِس میں عیسیٰ مسیح نے اُنہیں خدا باپ کے سپرد کیا تاکہ وہ اُنہیں محفوظ رکھے۔ عیسیٰ مسیح نے اِس کی وجہ بھی بتائی،

> جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے [...] وہ تیرے ہی ہیں۔
>
> (یوحنا 9:17)

خدا باپ خود نے ایمان داروں کو الگ کر کے مسیح کو دیا تھا (یوحنا 6:17)۔ اب عیسیٰ مسیح نے اُنہیں دوبارہ اُس کے سپرد کیا۔ اُس نے فرمایا،

> قدوس باپ، اپنے نام میں اُنہیں محفوظ رکھ۔ [...] جتنی دیر مَیں اُن کے ساتھ رہا مَیں نے اُنہیں تیرے نام میں محفوظ رکھا، اُسی نام میں جو تُو نے مجھے دیا تھا۔
>
> (یوحنا 12-11:17)

◄ عیسیٰ مسیح نے اُنہیں کس نام میں محفوظ رکھا تھا؟

خدا باپ کے نام میں۔

◄ اُس کے نام میں وہ کیوں محفوظ تھے؟

نام میں خدا کا پورا کردار ہے۔ اُس میں اُس کی اپنے لوگوں کے لئے محبت اور وفاداری ہے۔ یہی نام عیسیٰ مسیح نے اپنے شاگردوں پر ظاہر کیا تھا، اور اِسی میں اُس نے اُنہیں محفوظ رکھا تھا۔ اب وہ چاہتا ہے کہ خدا باپ یہ کام جاری رکھے۔

► **کیا محفوظ رہنے سے مشکلات کم ہو جائیں گی؟**

نہیں۔ عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں نے اُنہیں تیرا کلام دیا ہے اور دُنیا نے اُن سے دشمنی رکھی، کیونکہ یہ دُنیا کے نہیں ہیں، جس طرح مَیں بھی دُنیا کا نہیں ہوں۔ میری دعا یہ نہیں ہے کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُنہیں ابلیس سے محفوظ رکھے۔ (یوحنا 17:14-15)

► **دُنیا نے اُن سے دُشمنی رکھی۔ کیوں؟**

اُنہیں مسیح کا کلام مل گیا ہے، اِس لئے یہ دُنیا کے نہیں ہیں۔

► **وہ کیوں دُنیا کے نہیں ہیں؟**

عیسیٰ مسیح دُنیا کا نہیں ہے، اِس لئے اُس کے شاگرد بھی دُنیا کے نہیں ہیں۔

- ◄ دُنیا کیا ہے؟ کیا یہ خدا کی خلق کی گئی دُنیا ہے؟

نہیں۔ خدا نے ہر مخلوق اچھی بنائی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم دُنیا کی اچھی چیزوں کا مزہ لیں۔ لیکن یہاں دُنیا سے مُراد وہ سب کچھ ہے جو خدا کے خلاف ہے اور جس کا حکمران ابلیس ہے۔ یعنی تاریکی کی تمام طاقتیں جو خدا کی ہر اچھی چیز پر قابو کرنا چاہتی ہیں۔

- ◄ کیا مسیح چاہتا ہے کہ شاگردوں کو دُنیا سے اُٹھا لیا جائے؟

نہیں۔

- ◄ کیوں نہیں؟ کیا اِس سے دُنیا کی دُشمنی ختم نہیں ہو گی؟

بے شک۔ لیکن شاگردوں کا اِس دُنیا میں رہنے کا ایک خاص مقصد ہے۔ یہ کہ وہ دُنیا میں خدا کا کلام اور نور پھیلائیں۔ آخر مسیح کے آنے کا مقصد یہ تھا کہ سب اُس پر ایمان لا کر ہلاک نہ ہوں بلکہ ابدی زندگی پائیں۔ اِن میں مَیں اور آپ بھی شامل ہیں۔

اِس لئے مسیح کی دعا یہ نہیں ہے کہ اُنہیں اُٹھا لیا جائے بلکہ یہ کہ وہ ابلیس اور اُس کی شیطانی طاقتوں سے محفوظ رہیں۔ ابلیس کی پوری کوشش یہ ہے کہ ہر ایمان دار کو بگاڑ کر ختم کرے، کیونکہ اُسے مسیح کے شاگردوں کا مشن پتہ ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اُنہیں اِس دُنیا میں اِس لئے رکھا گیا ہے تاکہ وہ خدا کا کلام اور نور پھیلائیں، تاکہ جتنے ہوسکیں نجات پائیں۔

ہمیں پوری تسلی ہے کہ ہم عیسیٰ مسیح کے ساتھ جو انگور کی بیل ہے جُڑ گئے ہیں۔ اب رہی مالی یعنی خدا باپ کی ذمے داری کہ وہ ہماری دیکھ بھال کرے۔ وہی ہمیں جنگلی جانوروں سے محفوظ رکھے گا، وہی ہمیں ہر ضروری چیز سے نوازتا رہے گا۔ وہی اِس پر دھیان دے گا کہ ہم اچھا پھل لائیں۔

◄ کیا آپ کو خدا کی یہ حفاظت حاصل ہے؟

سچے شاگرد کا چوتھا نشان،

خدا کے لئے مخصوص

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کر۔ تیرا کلام ہی سچائی ہے۔ جس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا ہے۔ اُن کی خاطر مَیں اپنے آپ کو مخصوص کرتا ہوں، تاکہ اُنہیں بھی سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کیا جائے۔
>
> (یوحنا 17:17-19)

◄ عیسیٰ مسیح کیا چاہتا ہے کہ خدا باپ شاگردوں کے ساتھ کرے؟

وہ چاہتا ہے کہ وہ اُنہیں اپنے کلام سے مخصوص و مُقدّس کرے۔

◄ اُنہیں کس سے اور کس طرح مخصوص و مُقدّس کیا جائے گا؟

اُنہیں عیسیٰ مسیح سے مخصوص کیا جائے گا۔ اپنے آپ کو مخصوص کرنے سے مسیح اُنہیں مخصوص و مُقدّس کرے گا۔

◄ عیسیٰ مسیح نے کس طرح اپنے آپ کو مخصوص کیا؟

اُس نے اپنے آپ کو ہماری خاطر قربان کرنے کے لئے مخصوص کیا۔ جلد ہی اُس کی یہ قربانی مکمّل ہو جائے گی۔ اِسی راستے سے شاگرد کے گناہ مٹائے جائیں گے۔ اِس سے شاگرد پاک اور مقدّس ہو کر خدا کو منظور ہو جائے گا۔ لیکن ہر ایک جسے مسیح نے مقدّس کیا اُسے اُس نے مخصوص بھی کیا ہے۔

◄ مسیح نے اُسے کس کے لئے مخصوص کیا ہے؟

اُس نے اُسے خدا کے لئے مخصوص کیا ہے۔

◄ اُسے کس کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہے؟

اُسے خدا اور دوسروں کی خدمت کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

جب ہم انگور کی بیل کے ساتھ جُڑ جاتے ہیں تو ہم سراسر بیل کا حصہ بن جاتے ہیں۔ وہی ہماری راہنمائی کرتی ہے، اُسی کا رس ہر پل ہمیں نئی زندگی دیتا ہے۔ ہم پورے طور پر اُسی کے ہیں اور اُسی کا میٹھا پھل لاتے ہیں۔

◄ کیا آپ کو عیسیٰ مسیح سے مخصوص کیا گیا ہے؟

سچے شاگرد کا پانچواں نشان،

برادری میں ایک

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> میری دعا نہ صرف اِن ہی کے لئے ہے، بلکہ اُن سب کے لئے بھی جو اِن کا پیغام سن کر مجھ پر ایمان لائیں گے تاکہ سب ایک ہوں۔ جس طرح تُو اے باپ، مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہوں اُسی طرح وہ بھی ہم میں ہوں تاکہ دُنیا یقین کرے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔
>
> (یوحنا 17:20-21)

◄ مسیح نہ صرف پہلے شاگردوں کی بات کر رہا ہے۔ کون بھی اُس کی دعا میں شامل ہیں؟

بعد کے سب ایمان لانے والے بھی اِس میں شامل ہیں۔

◄ مسیح کا پیغام سنانے کا کیا مقصد ہے؟

یہ کہ سب مسیح میں ایک ہوں۔

◄ اِس کا نمونہ کون ہیں؟

اِس کا نمونہ خدا باپ اور فرزند ہیں، جو پورے طور پر ایک ہیں۔

► **شاگرد کس طرح ایک ہو جائیں گے؟**

اِس سے کہ وہ خدا باپ اور فرزند میں ہوں گے۔

► **اِس کا کیا مطلب ہے؟**

مسیح، خدا باپ کے تابع رہتا اور خدا باپ ہر بات میں فرزند کی سُنتا رہتا ہے۔ وہ محبت کے بندھن سے گھِرے رہتے ہیں۔ مسیح کے نجات دینے والے کام سے اُس کے شاگرد بھی محبت کے اِس بندھن میں آجاتے ہیں۔ صرف یہ بندھن اُنہیں محفوظ اور ایک رکھ سکتا ہے۔

► **ایسی یگانگت کس طرح ممکن ہوسکتی ہے؟**

نہ کسی تنظیم سے، نہ کسی ادارے سے۔ صرف روح القدس سے جو یہ بندھن قائم رکھتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ شاگرد صحیح معنوں میں مخصوص و مقدّس ہوں۔ اِس بندھن میں رہتے ہوئے تمام قوموں کے ایمان دار ایک ہو جاتے ہیں چاہے وہ قبیلے اور زبان کے حساب سے کتنے مختلف کیوں نہ ہوں۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> مَیں نے اُنہیں وہ جلال دیا ہے جو تُو نے مجھے دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں، مَیں اُن میں اور تُو مجھ میں۔ وہ کامل طور پر ایک ہوں تاکہ دنیا جان لے کہ تُو نے مجھے بھیجا اور کہ تُو نے اُن سے محبت رکھی ہے جس طرح مجھ سے رکھی ہے۔ (یوحنا 17:22-23)

- **مسیح کو کس کام سے جلال ملا ہے؟**

ہم دیکھ چکے ہیں کہ اُسے یہ جلال اپنی جان دینے سے ملا ہے۔

- **تو شاگرد کس طرح ایک ہو جائیں گے؟**

شاگرد مسیح کی قربانی سے ملے اِس جلال سے ایک ہو جائیں گے۔ مطلب ہے کہ وہ تب ایک ہو جائیں گے جب خود قربانی دینے کے لئے تیار رہیں گے۔

- **ایک ہونے سے دُنیا کیا جان لے گی؟**

اِس سے دُنیا جان لے گی کہ خدا باپ نے شاگردوں سے محبت رکھی ہے۔

جب ہم انگور کی بیل کے ساتھ جُڑ جاتے ہیں تو اُسی کا رس تمام شاخوں میں دوڑتا ہے۔ اُسی کا رس سب کے سب کو زندگی دیتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ بیل کی کوئی بھی شاخ دوسری شاخ کے ساتھ ایک نہ ہو۔

◄ کیا آپ کو ایک ہونے کا تجربہ حاصل ہوا ہے؟

سچے شاگرد کا چھٹا نشان،

ایک دن مسیح کے پاس

عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اے باپ، مَیں چاہتا ہوں کہ جو تُو نے مجھے دیئے ہیں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، وہاں جہاں مَیں ہوں، کہ وہ میرے جلال کو دیکھیں۔ (یوحنا 24:17)

◄ مسیح اپنے شاگردوں کے لئے کیا مانگتا ہے؟

یہ کہ شاگرد اُس کے ساتھ رہیں اور ایک دن اُس کے پاس ہوں۔

◄ تب وہ کیا دیکھیں گے؟

اُس کا جلال۔
لیکن اِس دُنیا میں رہتے ہوئے بھی شاگردوں کو اُس کی حمایت حاصل ہو گی۔ دعا کے آخر میں مسیح نے ایک وعدہ پیش کیا،

> مَیں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور اِسے ظاہر کرتا رہوں گا تاکہ تیری مجھ سے محبت اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہوں۔
>
> (یوحنا 26:17)

◄ وعدہ کیا ہے؟
یہ کہ آئندہ بھی مسیح خدا کا نام شاگردوں پر ظاہر کرتا رہے گا۔
◄ نام ظاہر کرنے کی کیا ضرورت رہتی ہے؟
نام ظاہر کرنے کی ضرورت اِس لئے رہتی ہے کہ خدا باپ کی محبت اور مسیح خود شاگردوں میں رہیں۔
غرض، جب ہم عیسیٰ مسیح کے ساتھ جُڑ جاتے ہیں جو انگور کی بیل ہے تب ہمیں پکا یقین ہو جاتا ہے کہ جہاں وہ ہے وہاں ہم بھی ایک دن ہوں گے۔

◄ کیا آپ کو یہ یقین حاصل ہے کہ آپ ایک دن اُسی کے پاس ہوں گے؟

عیسیٰ مسیح انگور کی بیل ہے۔ جو اُس کے ساتھ جُڑ جاتا ہے وہ اُس کے جلال میں شریک ہو جاتا ہے۔ اُس کے رگوں میں اُس کا رس دوڑتا ہے، اِس لئے وہ تبدیل ہو جاتا ہے۔ خدا باپ جو بیل کا مالی ہے اُسے تمام شاخوں سمیت شیطانی طاقتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ کیونکہ اُس کی شاخیں میٹھا اور رسیلا پھل لانے کے لئے مخصوص کی گئی ہیں۔ ساری شاخیں ایک ہیں، کیونکہ سب بیل سے جڑی ہوئی ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ سب کے سب ایک دن مسیح کے پاس ہوں گے۔

انجیل، یوحنا 17:1-26

یہ کہہ کر عیسیٰ نے اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھائی اور دعا کی، ”اے باپ، وقت آ گیا ہے۔ اپنے فرزند کو جلال دے تاکہ فرزند تجھے

جلال دے۔ کیونکہ تُو نے اُسے تمام انسانوں پر اختیار دیا ہے
تاکہ وہ اُن سب کو ابدی زندگی دے جو تُو نے اُسے دیئے ہیں۔
اور ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھے جان لیں جو واحد اور سچا خدا
ہے اور عیسیٰ مسیح کو بھی جان لیں جسے تُو نے بھیجا ہے۔ مَیں نے
تجھے زمین پر جلال دیا اور اُس کام کی تکمیل کی جس کی ذمہ داری
تُو نے مجھے دی تھی۔ اور اب مجھے اپنے حضور جلال دے، اے
باپ، وہی جلال جو مَیں دُنیا کی تخلیق سے پیشتر تیرے حضور رکھتا
تھا۔

مَیں نے تیرا نام اُن لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا سے الگ
کر کے مجھے دیا ہے۔ وہ تیرے ہی تھے۔ تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور
اُنہوں نے تیرے کلام کے مطابق زندگی گزاری ہے۔ اب اُنہوں
نے جان لیا ہے کہ جو کچھ بھی تُو نے مجھے دیا ہے وہ تیری طرف
سے ہے۔ کیونکہ جو باتیں تُو نے مجھے دیں مَیں نے اُنہیں دی
ہیں۔ نتیجے میں اُنہوں نے یہ باتیں قبول کر کے حقیقی طور پر جان

لیا کہ مَیں تجھ میں سے نکل کر آیا ہوں۔ ساتھ ساتھ وہ ایمان بھی لائے کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔
مَیں اُن کے لئے دعا کرتا ہوں، دُنیا کے لئے نہیں بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے، کیونکہ وہ تیرے ہی ہیں۔ جو بھی میرا ہے وہ تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ چنانچہ مجھے اُن میں جلال ملا ہے۔ اب سے مَیں دُنیا میں نہیں ہوں گا۔ لیکن یہ دُنیا میں رہ گئے ہیں جبکہ مَیں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ قدوس باپ، اپنے نام میں اُنہیں محفوظ رکھ، اُس نام میں جو تُو نے مجھے دیا ہے، تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔جتنی دیر مَیں اُن کے ساتھ رہا مَیں نے اُنہیں تیرے نام میں محفوظ رکھا، اُسی نام میں جو تُو نے مجھے دیا تھا۔ مَیں نے یوں اُن کی نگہبانی کی کہ اُن میں سے ایک بھی ہلاک نہیں ہوا سوائے ہلاکت کے فرزند کے۔ یوں کلام کی پیش گوئی پوری ہوئی۔ اب تو مَیں تیرے پاس آ رہا ہوں۔ لیکن مَیں دُنیا میں ہوتے ہوئے یہ بیان کر رہا ہوں تاکہ اُن

کے دل میری خوشی سے بھر کر چھلک اُٹھیں۔ مَیں نے اُنہیں تیرا کلام دیا ہے اور دُنیا نے اُن سے دشمنی رکھی، کیونکہ یہ دُنیا کے نہیں ہیں، جس طرح مَیں بھی دُنیا کا نہیں ہوں۔ میری دعا یہ نہیں ہے کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُنہیں ابلیس سے محفوظ رکھے۔ وہ دُنیا کے نہیں ہیں جس طرح مَیں بھی دُنیا کا نہیں ہوں۔ اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کر۔ تیرا کلام ہی سچائی ہے۔جس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا ہے اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا ہے۔ اُن کی خاطر مَیں اپنے آپ کو مخصوص کرتا ہوں، تاکہ اُنہیں بھی سچائی کے وسیلے سے مخصوص و مُقدّس کیا جائے۔

میری دعا نہ صرف اِن ہی کے لئے ہے، بلکہ اُن سب کے لئے بھی جو اِن کا پیغام سن کر مجھ پر ایمان لائیں گے تاکہ سب ایک ہوں۔جس طرح تُو اے باپ، مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہوں اُسی طرح وہ بھی ہم میں ہوں تاکہ دُنیا یقین کرے کہ تُو نے مجھے

بھیجا ہے۔ مَیں نے اُنہیں وہ جلال دیا ہے جو تُو نے مجھے دیا ہے
تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں، مَیں اُن میں اور تُو مجھ
میں۔ وہ کامل طور پر ایک ہوں تاکہ دُنیا جان لے کہ تُو نے مجھے
بھیجا اور کہ تُو نے اُن سے محبت رکھی ہے جس طرح مجھ سے رکھی
ہے۔

اے باپ، مَیں چاہتا ہوں کہ جو تُو نے مجھے دیئے ہیں وہ بھی
میرے ساتھ ہوں، وہاں جہاں مَیں ہوں، کہ وہ میرے جلال کو
دیکھیں، وہ جلال جو تُو نے اِس لئے مجھے دیا ہے کہ تُو نے مجھے
دُنیا کی تخلیق سے پیشتر پیار کیا ہے۔ اے راست باپ، دُنیا تجھے
نہیں جانتی، لیکن مَیں تجھے جانتا ہوں۔ اور یہ شاگرد جانتے ہیں کہ
تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ مَیں نے تیرا نام اُن پر ظاہر کیا اور اِسے
ظاہر کرتا رہوں گا تاکہ تیری مجھ سے محبت اُن میں ہو اور مَیں اُن
میں ہوں۔“